پروفیسر غازی علم الدین

اُردو کا عربی سے لسانی تعلق اور اصلاحِ زبان و ادب

زبانیں قوموں کے ارتقائی عمل سے بنتی اور بدلتی رہتی ہیں۔ جس طرح مختلف تہذیبیں اخذ و عطاء کے ہمہ گیر اصول پر مبنی ہیں، اسی طرح زبانوں میں بھی یہی قاعدہ جاری و ساری ہے۔ اسرائیل میں جو زبان بولی جاتی ہے، بزعم خویش وہ عبرانی زبان ہے، لیکن صدیوں کے مسلسل تغیر کی وجہ سے موجودہ عبرانی زبان کا اس عبرانی زبان سے کوئی علاقہ نہیں جو انبیائے بنی اسرائیل کے زمانے میں بولی جاتی تھی۔ انگریزی زبان آج پوری دنیا میں ادبی، سیاسی اور معاشی حیثیت سے مسلمہ ہے لیکن چھ صدیاں پیشتر انگریزی شاعری کے باوا آدم چاسر CHAUCER(۱) کی انگریزی آج کوئی تحقیق کار ہی سمجھ سکتا ہے۔ اُردو زبان دنیا میں کثرت سے بولی جانے والی زبانوں میں سے ایک ہے، لیکن صرف تین صدیاں پیشتر ولی دکنی (۲) جس کی اُردو شاعری میں وہی حیثیت ہے جو انگریزی میں چاسر کی اور فارسی میں رودکی (۳) کی، اس کا محاورہ بھی آج متروک ہو چکا ہے۔

یہ حقیقت بھی مسلمہ ہے کہ عربی زبان، جس کا زمانہ پندرہ سو برس سے زائد ہی ہے، ہمارے دینی اور ادبی لٹریچر کی حامل چلی آرہی ہے۔ قیامت تک اس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوگا۔ اس ام الالسنہ کے اصول و قواعد، جو ظہور اسلام سے بھی پہلے سے چلے آرہے ہیں، قیامت تک قابل عمل، مسلمہ اور طے شدہ رہیں گے۔ قران کا یہ ایک عظیم معجزہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ہمیشہ کے لئے لفظی اور معنوی تحریف سے محفوظ کر دیا۔ (۴) اسی وعدۂ خداوندی کی وجہ سے عربی

زبان بھی ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوگئی۔

اُردو زبان جو چند صدیاں قبل وجود میں آئی، لسانی انجذاب کا عمل اس میں جاری و ساری ہے۔ اُردو، جو اپنے نام سے ہی ظاہر ہے ،(۵) کئی زبانوں کے اختلاط و انجذاب سے وجود میں آئی ۔ اس میں زیادہ تر الفاظ برعظیم پاک و ہند کی مقامی زبانوں سے درآئے۔ اس کے علاوہ کچھ غیر ملکی زبانوں مثلاً انگریزی کا بھی اس پر اثر ہے (٦) لیکن اُردو زبان کے اصول وقواعد کے مکمل ڈھانچے اور اس میں مستعمل خوب صورت الفاظ وتراکیب نے عربی اور فارسی کی کوکھ سے جنم لیا ہے۔ اگر ان خوبصورت الفاظ وتراکیب کو نکال لیا جائے تو اردو کا دامن اگر خالی نہیں، تنگ ضرور ہو جاتا ہے۔

اُردو میں بلند پایہ تحریر اور جدت پسند تخلیق کے لئے عربی زبان سے استفادہ کرنا ناگزیر ہے۔ صحیح اُردو لکھنے اور بولنے کے لئے اُردو میں مستعمل عربی الفاظ کے تلفظ سے بہرہ ور ہونا بہت ضروری ہے۔ عربی زبان سے گہرے تعلق کے باوجود؛ اُردو دان غیر شعوری طور پر اکثر الفاظ کا تلفظ غلط کر جاتے ہیں۔ تلفظ اور تراکیب کی غلطیوں پر کبھی سنجیدگی سے توجہ نہیں دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی غلطیوں کا امکان برقرار رہتا ہے۔

<u>اَفعال اور اِفعال کے وزن پر معنی میں فرق</u>

تلفظ ہی کے بطن سے معانی پیدا ہوتے ہیں۔ تلفظ کی غلط ادائیگی کا اثر صرف تلفظ تک محدود نہیں رہتا بلکہ معنی بھی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں۔ زیر زبر کے تغیر سے معنی میں زمین و آسمان کا فرق واقع ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اِفعال اور اَفعال کے وزن پر آنے والے الفاظ کا یہ تقابل ملاحظہ کیجئے:

غلط تلفظ کے ساتھ بولے جانے والے الفاظ اور ان سے پیدا ہونے والے معانی	ان الفاظ کا صحیح تلفظ اور ان سے پیدا ہونے والے معانی
اَحیاء (حی کی جمع، زندہ لوگ)	اِحیاء (زندہ کرنا، مثلاً اِحیائے اسلام)
اَلحاد (لحد کی جمع یعنی قبر)	اِلحاد (مُلحد ہونا، کفر کا ارتکاب کرنا)

اَنعام (نَعم کی جمع یعنی مویشی، جانور)	اِنعام (عطیہ، Reward)
اَعراب (عرب کی جمع یعنی دیہاتی)	اِعراب (زبر زیر پیش لگانا)
اَبطال (بطل کی جمع یعنی بہادر لوگ)	اِبطال (مسترد کرنا، مثلاً کسی کے نظریات کا ابطال کرنا)
اَغواء (یہ لفظ غلط ہے)	اِغواء (کسی کو دھوکے اور فریب سے بھگا لے جانا)
اَعلاء (یہ لفظ غلط ہے۔)	اِعلاء (بلند کرنا، مثلاً اعلائے کلمۃ الحق)
اَبلاغ (یہ لفظ غلط ہے)	اِبلاغ (خیالات دوسرے لوگوں تک منتقل کرنے کا عمل)
اَبہام (یہ لفظ غلط ہے)	اِبہام (معنی اور مفہوم میں اشتباہ)
اَفہام (یہ لفظ غلط ہے)	اِفہام (سمجھانا، مثلاً افہام وتفہیم)
اَرسال (یہ لفظ غلط ہے)	اِرسال (بھیجنا)
اِلفاظ (لفظ بنانا، بولنا)	اَلفاظ (لفظ کی جمع)
اِحرار (گرم ہونا، حرارت مصدر سے)	اَحرار (حُر کی جمع یعنی آزاد لوگ)
اِحکام (مضبوط کرنا)	اَحکام (حکم کی جمع)
اِسلاف (قرض دینا)	اَسلاف (سلف کی جمع یعنی گزشتہ آباء و اجداد)
اِجداد (تجدید کرنا)	اَجداد (جد کی جمع مثلاً آباء و اجداد)
اِجزا (تسلی دینا)	اَجزاء (جزو کی جمع)
اِخلاق (پرانا ہوجانا)	اَخلاق (خُلق کی جمع)
اِشعار (شعور اجاگر کرنا)	اَشعار (شعر کی جمع)
اِقدار (قادر ہونا)	اَقدار (قدر (Value) کی جمع)

اِخبار (خبر دینا)	اَخبار (خبر کی جمع)
اِفکار (سوچنا)	اَفکار (فکر کی جمع)

زیر اور زبر کے تغیر سے فاعل اور مفعول کا فرق: بعض ایسے الفاظ ہیں جن میں زبر اور زیر کے تغیر سے فاعل سے مفعول اور مفعول سے فاعل کے معنی ہوجاتے ہیں۔ درج ذیل مثالیں ملاحظہ کیجئے:

منتظر (انتظار کرنے والا)	منتظر(ے) (جس کا انتظار کیا جائے)
مختصر (اختصار کرنے والا)	مختصر (جس کا اختصار کیا جائے)
منتشر (پھیلانے والا)	منتشر (جس کو پھیلا دیا جائے)
مشتمل (شامل کرنیوالا)	مشتمل (جس کو شامل کیا جائے)
منتخب (انتخاب کرنے والا)	منتخب (جس کا انتخاب کیا جائے)
معتبر (اعتبار کرنے والا)	معتبر (جس کا اعتبار کیا جائے)
محترم (احترام کرنے والا)	محترم (جس کا احترام کیا جائے)
معترف (اعتراف کرنے والا)	معترف (جس کا اعتراف کیا جائے)
محتسب (احتساب کرنے والا)	محتسب (جس کا احتساب کیا جائے)

کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو غلط ادا کرنے سے معنی میں تو کوئی تغیر پیدا نہیں ہوتا لیکن ان کا تلفظ عجیب اور غیر مانوس ضرور ہوجاتا ہے۔ درج ذیل مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
عفو	عفو (معاف کرنا)
غلو	غلو (مبالغہ آرائی کرنا)
سہو	سہو (بھول چوک)
ہجو/ہجو	ہجو (نظم میں کسی کی برائی بیان کرنا)

<u>تلفظ پر مقامی لہجے کا اثر:</u> مقامی لہجے (Local DIalect) کا بھی اُردو الفاظ کے تلفظ پر گہرا اثر پڑتا ہے۔بعض لوگ اپنے مقامی لہجے کی پختگی کی بنا پر کوشش کے باوجود اُردو کے کچھ حروف کا مخرج صحیح طور پر ادا نہیں کر پاتے ۔مثال کے طور پر''ع'' کے مخرج کو''ح'' میں تبدیل کر دیتے ہیں:

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
محلوم	معلوم
شحور	شعور
محلم	معلم
شحبان	شعبان

<u>عَمرو کی واو زائد کا غلط استعمال:</u> ہم اُردو بولنے والوں پر عربی زبان کا یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں اُردو کے لئے بیش بہا ذخیرۂ الفاظ دیا ہے۔لیکن ہم نے اس احسان کا بدلہ عربی کو یہ دیا کہ صبح و شام اس کے الفاظ کو بگاڑ کر بولتے ہیں۔ یہ بات عام مشاہدے کی ہے کہ اکثر پڑھے لکھے لوگ عَمرو کی واو کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ یہ واو عُمر اور عَمر میں فرق کرنے کے لئے عَمر کے آخر میں لکھی جاتی ہے۔ اسے واو زائد کہتے ہیں۔ یہ واو لکھی جاتی ہے لیکن پڑھی نہیں جاتی۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
عمرو بن العاص	عمرو بن العاص(۸)(واو لکھی جائے گی لیکن تلفظ میں نہیں آئے گی)
عمرو بن ہشام	عمرو بن ہشام(۹)
عمرو بن عبدود	عمرو بن عبدود(۱۰)
عمرو بن معدی کرب	عمرو بن معدی کرب(۱۱)

یائے معروف (ی) پر الف مقصورہ نہ پڑھنے سے تبدیلئ معانی: اُردو میں مستعمل عربی کے ایسے اسماء (فاعل) بھی ہیں جن کے آخر میں یائے معروف (ی) پر اگر الف مقصورہ (کھڑی زبر) ڈال دی جائے تو وہ فاعل سے مفعول بن جاتے ہیں۔ اُردو بولنے والے اکثر لوگ اس قسم کے مفعول پر لگے ہوئے الف مقصورہ کا لحاظ نہیں کرتے جس سے مفعول کی بجائے فاعل کے معنی بن جاتے ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

غلط تلفظ کے ساتھ بولے جانے والے الفاظ اوران کے معانی	صحیح تلفظ کے ساتھ بولے جانے والے الفاظ اوران کے معانی
مغوی (اغوا کرنے والا) یہ اسم فاعل مذکر ہے۔	مغویٰ (جسے اغوا کیا گیا) یہ اسم مفعول مذکر ہے۔
متوفی (وفات دینے والا یعنی مارنے والا) یہ اسم فاعل مذکر ہے۔	متوفیٰ (جسے وفات دے دی گئی یعنی مرنے والا) یہ اسم مفعول مذکر ہے۔
مسمی (نام رکھنے والا) یہ اسم فاعل مذکر ہے۔ مذکورہ بالا مذکر الفاظ کی تانیث (مونث) بالترتیب درج ذیل طریقے سے ہوگی۔	مسمیٰ (جس کا نام رکھا گیا) یہ اسم مفعول مذکر ہے۔
مغویہ (اغوا کرنیوالی) یہ اس فاعل مونث ہے۔	مغوات (جس عورت کو اغواء کیا جائے) یہ اسم مفعول مونث ہے۔
متوفیہ (وفات دینے والی یعنی مارنے والی) یہ اسم فاعل مونث ہے۔	متوفات (جس عورت کو وفات دی جائے یعنی مرنے والی) یہ اسم مفعول مونث ہے۔
مسمیہ (نام رکھنے والی) یہ اسم فاعل مونث ہے۔	مسمات (جس عورت کا نام رکھا گیا) یہ اسم مفعول مونث ہے۔

دو اسلامی مہینوں کے نام بھی اسی طرح غلط بولے جاتے ہیں:

غلط تلفظ	صحیح تلفظ
جمادی الاول	جمادیٰ الاولیٰ (۱۲)
جمادی الثانی	جمادیٰ الثانیہ (۱۳)

<u>ہم شکل مگر غیر معنی الفاظ:</u> تلفظ سے ناواقفیت کی بناء پر ہم شکل مگر غیر معنی لفظ کا بے محل استعمال کورذوقی اور جہالت لسانی کا مضحکہ خیز نمونہ ہوتا ہے۔ ایک صاحب علم کی اس کمزوری کی تلافی کسی یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین ڈگری بھی نہیں کرسکتی۔ کچھ مثالیں ملاحظہ کیجئے:

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
من وعن	من وعن (ہو بہو۔ حرف بحرف)
عشرعشیر	عشرعشیر (دسویں حصے کا دسواں حصہ یعنی سواں حصہ، ذراسا، رتی بھر)
معنون کرنا	معنون کرنا (انتساب کرنا، To dedicate)
نقص امن	نقض امن (امن کی حالت کوتوڑنا)
غلط	غلط
صحیح (صرف بولنے میں)	صحیح (درست، ٹھیک)
[illegible]ره	اداره
ازالہ	ازالہ
اضافہ	اضافہ
مثبت	مثبت (پایہ ثبوت تک پہنچی ہوئی بات، Positive) اسم مفعول کا معنیٰ
نعم البدل	نعم البدل (بہت اچھا بدلہ) (۱۴)
استعفیٰ	استعفاء

عزوجل	عزوجل (وہ یعنی اللہ معزز اور پرجلال ہوا)
اساتذہ	اساتذہ (استاد کی جمع)
معشیت	معیشت (Economy)
معیار	معیار
بدرجہ اتم	بدرجہ اتم (مکمل طور پر)
فضلا	فضلاء (فاضل کی جمع)
امتحان	امتحان

<u>باب مفاعلہ کے وزن پر بولے جانے والے غلط الفاظ:</u>

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
مشاعرہ	مشاعرہ
مطالعہ	مطالعہ
مباحثہ	مباحثہ
مناظرہ	مناظرہ
معاہدہ	معاہدہ
مشاہرہ	مشاہرہ
مبالغہ	مبالغہ

<u>الفاظ میں معنوی ولفظی تحریف:</u> بعض الفاظ میں معنوی تحریف کردی جاتی ہے اور بعض میں لفظی، جو کسی طرح بھی روا نہیں ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

غلط تلفظ	صحیح تلفظ
ممنون احسان	ممنون، احسان مند
مشکور (جس کا شکریہ ادا کیا گیا)	شاکر، ممنون، احسان مند

جوازیت	جواز (Justification)

تثنیہ (Dual) الفاظ کے معنی میں تکرار: بعض تثنیہ (Dual) الفاظ کے معانی میں تکرار پیدا کر دی جاتی ہے جو کسی طور پر بھی درست نہیں ہے۔ مثالیں ملاحظہ کیجئے:

غلط ادائیگی	درست ادائیگی
دونوں فریقین	فریقین یا دونوں فریق
دونوں طرف سے نجیب الطرفین	نجیب الطرفین (ماں اور باپ دونوں کی طرف سے شریف الاصل)

تاریخی شخصیات کے ناموں کا غلط تلفظ اور املاء: کچھ صحابہ کرامؓ اور دیگر شخصیات کے ناموں کو غلط لکھا جاتا ہے اور ان کا تلفظ بھی صحیح نہیں کیا جاتا۔ مثالیں ملاحظہ کیجئے:

غلط املاء اور تلفظ کے ساتھ	صحیح املاء اور تلفظ کے ساتھ
ابوایوب انصاری	ابوایوب انصاری (۱۵)
ابوذر غفاری	ابوذر غفاری (۱۶)
شرجیل	شرحبیل (۱۷)
ثوبیہ	ثویبہ (۱۸)
[illegible]/ دحیہ کلبی	دحیہ کلبی (۱۹)
الہہ دین	علاؤالدین (دین کی بلندی)

اسم مبالغہ فعّال کے وزن پر الفاظ کا غلط تلفظ: اُردو میں مستعمل کچھ الفاظ اسم مبالغہ فعال کے وزن پر آتے ہیں۔ لوگ عام طور پر مبالغہ کی شد نہیں پڑھتے اور پہلے حرف پر زبر کی بجائے اس کے نیچے زیر دیتے ہیں جس سے معنی بدل جاتا ہے۔

غلط تلفظ اور معنی	صحیح تلفظ اور معنی
عِباد (بندے، عبد کی جمع)	عبّاد (۲۰) (بہت زیادہ عبادت گزار)

خطاب (خطبہ، گفتگو، اعزاز، ٹائٹل)	خطاب (۲۱)(بہت زیادہ تقریر کرنے والا، فصیح و بلیغ)
خیام (خیمہ کی جمع)	خیام (۲۲)(بہت زیادہ خیمے بننے والا)
لسان (زبان)	لسانؒ (فصیح الکلام، چرب زبان)

کنیت میں ابو کی غلط تاویل: یہ بات اکثر مشاہدے میں آتی رہتی ہے کہ اعلام (شخصیات) کنیت بیان کرتے وقت ابو کا معنی ہر مرتبہ باپ ہی کیا جاتا ہے جو قواعد اور معنی ہر دو اعتبار سے غلط ہے۔ مثلاً ابو ہریرہ کا معنی بلیوں کا باپ کیا جاتا ہے۔ یہ سنتے ہی کراہت اور قباحت کا احساس ہوتا ہے۔ ابو بکر کا معنی بکر کا باپ، ابو تراب کا معنی مٹی کا باپ، ابو حنیفہ کا معنی حنیفہ کا باپ اور ابولہب کا معنی لہب کا باپ، یہ سب معانی خلاف حقیقت اور خلاف واقعہ ہیں۔

کنیت کی قسمیں: کنیت دو قسم کی ہوتی ہے، نسبی اور وصفی۔ کنیت نسبی میں ابو کا معنی یقیناً ''باپ'' ہی ہوتا ہے جبکہ وصفی میں ابو کا معنی ''والا'' ہوتا ہے۔

کنیت نسبی کی مثالیں:

ابوالبشر (۲۳)(انسانوں کا باپ)

ابوالانبیاء (۲۴)(نبیوں کا باپ)

ابوالقاسم (۲۵)(قاسم کا باپ)

ابوطالب (۲۶)(طالب کا باپ)

ابوحفص (۲۷)(حفص کا باپ)

کنیت وصفی کی مثالیں:

ابوبکر (۲۸)(جلدی اور پہل کرنے والا)

ابوتراب (۲۹)(مٹی پر بیٹھنے والا)

ابوہریرہ (۳۰)(بلی کے بچوں سے شفقت کرنے والا)

ابوحنیفہ (۳۱)(دین حنیف پر چلنے والا)

ابولہب (۳۲) (شعلے جیسے رنگ والا)

ابوجہل (۳۳) (جہالت والا۔ابوالحکم کی ضد)

ابوالحکم (۳۴) (حکمت ودانائی والا)

ابوالاعلیٰ (۳۵) (اللہ سے نسبت رکھنے والا)

ابوالخیر (۳۶) (بھلائی والا)

ابوالکلام (۳۷) (گفتگو اور بیان پر قدرت رکھنے والا)

ابوالبرکات (۳۸) (برکتوں والا)

ابوالحسنات (۳۹) (نیکیوں اور بھلائیوں والا)

اُردو میں اِمالہ کا بے جا استعمال: اُردو زبان میں مستعمل کئی سارے عربی الفاظ کو بولتے وقت اِمالہ (الف کو ی کی طرف اور زبر کو زیر کی طرف جھکا کر ادا کرنا) کا بے جا استعمال کیا جاتا ہے (۴۰)۔کچھ الفاظ میں اِمالہ کی اجازت ہے مثلاً تورات کو توریت بھی بولا جاسکتا ہے لیکن ہر لفظ پر (جس کے آخری حرف سے قبل الف ہو) امالہ نہیں کیا جاسکتا۔

بے جا اِمالہ کے ساتھ تلفظ	درست تلفظ
ایحمد	احمد
ایحسن	احسن

جبکہ ان کے ہم وزن الفاظ مثلاً اکرم کو ایکرم، اسلم کو ایسلم، اکمل کو ایکمل، اجمل کو ایجمل اشرف کو ایشرف، انور کو اینور، اصغر کو ایصغر، امجد کو ایجد اور اکبر کو ایکبر نہیں کہا جاتا۔

غلط تلفظ	درست تلفظ
میحبوب	محبوب
میحفوظ	محفوظ
میحکوم	محکوم

جب کہ ان کے ہم وزن الفاظ مثلاً منظور کو مینظور، مقبول کو میقبول، مجبور کو میجبور اور منشور کو مینشور نہیں کہا جاتا۔

غلط تلفظ	درست تلفظ
ایحساس	احساس
سورت ایعراف	سورت اعراف
سورت ایحزاب	سورت اَحزاب
سورت کیہف	سورۃ کہف
سورت نیحل	سورت نحل
ایعتکاف	اعتکاف
بیحر	بحر (دریا۔ اس کا اسم تصغیر بحیرہ ہے)
بیحث	بحث

<u>باب استفعال کے وزن پر الفاظ کا غلط تلفظ</u>

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
استبداد	اِستبداد (مطلق العنانی اختیار کرنا)
استخراج	اِستخراج (باہر نکال لانا)
استقبال	اِستقبال (خیر مقدم)
استغفار	استغفار (بخشش چاہنا)
استصواب	اِستصواب (رائے دریافت کرنا)
استدلال	اِستدلال (دلیل لانا)
استشہاد	استشہاد (شہادت طلب کرنا)
استفہام	اِستفہام (پوچھنا، فہم حاصل کرنا)

استدعاء	اِستدعاء (درخواست کرنا)
استغناء	اِستغناء (بے پروا ہونا)

<u>غلط تلفظ کے ساتھ متفرق الفاظ:</u> اب کچھ ایسے مختلف اور متفرق الفاظ پیش کئے جاتے ہیں جن کا تلفظ عام طور پر غلط کیا جاتا ہے اور کچھ ایسے الفاظ ہیں جن میں لفظی تحریف کر کے انہیں غلط کر دیا جاتا ہے۔

غلط تلفظ کے ساتھ	صحیح تلفظ کے ساتھ
حق عود (عود لکڑی کو کہتے ہیں)	حق عود (واپسی کا حق۔ Lien)
مبلغ دس روپے	مبلغ دس روپے (مبلغ اسم ظرف ہے جس کا معنی ہے پہنچنے کی حد
خط و خال Features۔ (خط و خال زمین کے ہوتے ہیں۔)	خدوخال (Featuers۔ (خدوخال محبوب کے ہوتے ہیں)
خط استوا	خط اِستوا (Equator)
صحابہ اکرام	صحابہ کرام (کرام کریم کی جمع ہے)
مشائخ عظام	مشائخ عِظام (عظام عظیم کی جمع ہے)
محبوبہ (محبوبہ۔ یہ اسم مفعول ہے)	محبت (Love۔ یہ مصدر ہے)
مشقت	مشقت
مرمت	مرمت
صوفیا	صوفیہ (تاہم صوفیائے کرام کی اصطلاح کثیر الاستعمال ہو چکی ہے)

<u>حاصلِ کلام:</u> تقابل لسانیات اور اُردو صوتیات کے موضوع پر یہ تحریر ایک کاوش ہے جس کے مطالعہ سے اُردو زبان کے حرفی مزاج اور توقیر الفاظ کی آگاہی کے ساتھ ساتھ عربی کی

لسانی فضیلت سے بھی واقفیت ہوسکتی ہے۔ یہ ذولسانی کاوش اُردو اور عربی کے گہرے رشتوں کا احساس دلائے گی اور ذہن کو ان کی تفہیم و تحصیل پر آمادہ کرے گی۔

حواشی و حوالہ جات

۱۔ چاسر، جیوفرے (Chaucer, Geoffrey)(۱۳۴۰ء - ۱۴۰۰ء) انگریزی شاعری کا باوا آدم۔ ۱۳۶۹ء میں شاعری شروع کی۔ پورے انگلستان میں دھوم مچ گئی۔اس کی نظموں کا انگلستان کے لوگوں پر وہی اثر ہوا جو اٹلی میں دانتے کی نظموں کا ہوا

۲۔ ولی دکنی، شمس الدین محمد (۱۶۴۳ء - ۱۷۰۷ء) اُردو کے نامور شاعر ہیں۔ اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ اُردو شاعری میں ان کی وہی حیثیت ہے جو انگریزی میں چاسر کی اور فارسی میں رودکی کی۔

۳۔ رودکی، ابوعبداللہ جعفر بن محمد (۸۷۳ء - ۹۴۰ء) فارسی شاعر، سمرقند کے علاقہ رودک میں پیدا ہوا۔ فارسی شاعری کا ابوالآ باء سمجھا جاتا ہے۔ آخری عمر میں بصارت سے محروم ہوگیا۔

۴۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون (الحجر-۹)

۵۔ ''اُردو'' ترکی زبان میں لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ زبان مختلف مقامی بولیوں سے مل کر بنی اس لئے اسے اُردو کا نام دیا گیا۔ (بحوالہ اُردو جامع انسائیکلوپیڈیا، جلد اول شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور)

۶۔ انگریزی کے بہت زیادہ الفاظ اُردو زبان کا حصہ بن چکے ہیں مثلاً سکول، سوسائٹی، کلاس وغیرہ۔

۷۔ علامہ اقبال کا مشہور شعر ہے: کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

۸۔ عَمرو بن العاص، مشہور صحابی رسولؐ، مشہور جرنیل، فاتح مصر، روم اور شام۔ ۶۶۴ء میں مصر میں وفات پائی۔

۹۔ عمرو ابن ہشام ابن مغیرہ مخزومی (۵۵۳ء-۶۲۳ء) اسلام کا بدترین دشمن، دین اسلام سے استہزاء کرنے والا۔ اہل ایمان کو ہر وقت دکھ اور تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا۔ جاہلیت میں اس کی کنیت ابوالحکم تھی۔ رسول اکرمؐ نے اس کے کرتوتوں کے پیش نظر اسے ابوجہل کہا۔ غزوہ بدر میں دونو جوان

انصاری بچوں معاذؓ اور معوذؓ کے ہاتھوں مارا گیا۔

۱۰۔ عَمرو بن عبدوُد، عرب کا مشہور پہلوان اور شہ زور، غزوہ خندق کے موقع پر خندق کو عبور کیا۔ حضرت علیؓ کے ہاتھوں واصل جہنم ہوا۔

۱۱۔ عَمرو بن معدی کرب (۵۴۲ء-۶۴۱ء) عرب جاہلیت کا نامور شاعر، شہسوار اور مقرر۔ اسلام قبول کیا لیکن مرتد ہو گیا۔ ۶۳۱ء میں پھر حق کی طرف رجوع کیا اور جنگ قادسیہ کا ہیرو بنا۔ خلافت فاروقی میں فوت ہوا۔

۱۲۔ پانچواں اسلامی مہینہ۔

۱۳۔ چھٹا اسلامی مہینہ۔

۱۴۔ نِعم المولیٰ و نعم النصیر (الانفال۔۴۰)

۱۵۔ ابوایوب انصاری۔ عظیم صحابی رسولؐ، ہجرت کے بعد سب سے پہلے جن کے ہاں آپؐ نے قیام فرمایا۔ پورا نام خالد بن زید کلیب نجاّری، ابوایوب کنیت۔ امیر معاویہؓ کے زمانہ میں قسطنطنیہ کی مہم میں نمایاں حصہ لیا اور وہیں وفات پائی۔ آپؓ کو وہیں (ترکی میں) دفن کیا گیا۔

۱۶۔ ابوذر غفاری، صحابی، ۔جندب نام، ابوذر کنیت، شیخ الاسلام لقب، قبیلہ غفار سے تعلق تھا۔ قناعت پسند اور سادہ مزاج تھے۔ مدینہ کے پاس الزبدہ کے مقام پر کسمپرسی کی حالت میں وفات پائی۔

۱۷۔ شرحبیل، صحابی رسولؐ، والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام حسنہ تھا۔ پہلی حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ۔ حضرت ابوبکرؓ کے عہد میں سپہ سالار بنا دیئے گئے۔ بحیثیت سپہ سالار شام، عراق اور فلسطین میں عسکری خدمات انجام دیں۔

۱۸۔ ثوبیہ، ابولہب کی لونڈی جو مشرف بہ اسلام ہوئیں۔ ابتدائی ایام میں رسول اکرمؐ کو دودھ پلایا، آپؐ کی ولادت باسعادت کی خوشی میں ابولہب نے اسے آزاد کر دیا تھا۔

۱۹۔ وحیہ کلبی، مشہور صحابی، قاصد رسولؐ، حسن صورت میں ضرب المثل تھے۔ کبھی کبھی ان کی شکل میں جبریل وحی لایا کرتے تھے۔ آپؐ نے انہیں قاصد بنا کر ہرقل قیصر روم کی طرف بھیجا۔

۲۰۔ عَباّد، عباّد بن سہل انصاری، صحابیٔ رسولؐ ہیں۔ غزوہ احد میں شرکت کی اور صفوان بن امیہ کے

ہاتھوں شہید ہوئے۔

۲۱۔ خطاب، خلیفۂ ثانی حضرت عمر فاروقؓ کے والد کا نام۔

۲۲۔ خیام، عمر خیام، حکیم (۱۰۴۸ء-۱۱۲۳ء) نیشاپور میں پیدا ہوا۔ بہت بڑا فارسی شاعر، ریاضی دان اور حکیم تھا۔ رباعی گو شاعر کی حیثیت سے اس کی شہرت عالمگیر ہے۔

۲۳۔ ابوالبشر، مراد حضرت آدمؑ

۲۴۔ ابوالانبیاء، مراد حضرت ابراہیمؑ

۲۵۔ ابوالقاسم، آپ ﷺ کی کنیت، قاسم آپؐ کے بیٹے کا نام تھا جو کم عمری میں فوت ہوئے۔

۲۶۔ ابوطالب (۵۴۰ء-۶۲۰ء) اصل نام عبدمناف ابن عبدالمطلب، رسول اکرمؐ کے چچا، حضرت علیؓ کے والد، عبدالمطلب کی وفات کے بعد رسول اکرمؐ کو اپنے آغوش تربیت میں لے لیا۔ بعثت نبویؐ کے بعد آپؐ کی حفاظت فریضہ انجام دیا۔

۲۷۔ ابوحفص، مراد حضرت عمر فاروقؓ

۲۸۔ ابوبکر، عبداللہ بن ابی قحافہ، لقب صدیق و عتیق، خلیفۂ اول، بعثت سے قبل اور بعد میں آپؐ کے رفیق خاص۔ آپؓ نے ہر موقع پر حق و صداقت کو قبول کرنے اور اسلام کی اعانت کرنے میں پہل اور جلدی کی۔

۲۹۔ ابوتراب، حضرت علیؓ بن ابی طالب، اسداللہ لقب، خلیفۂ چہارم اور داماد رسولؐ، حضرت علیؓ کو زمین کے ٹیلے پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر رسول اکرمؐ نے فرمایا یَااَبا تُراب (اے مٹی پر بیٹھنے والے) الفاظ آپؓ کی کنیت بن گئے۔

۳۰۔ ابوہریرہ، نام کے بارے میں اختلاف، عمیر بن عامر، یا عبداللہ بن عامر یا عبدالرحمٰن بن صخر۔ قبول اسلام کے بعد رسول اکرمؐ نے عمیر نام رکھا۔ حدیث کے سب سے بڑے راوی اور سلطان الحدیث کہلاتے ہیں۔ بلیوں اور بلی کے بچوں سے شفقت اور شغف کی وجہ سے ابوہریرہ ان کی کنیت بن گئی۔

۳۱۔ ابوحنیفہ، امام، نعمان بن ثابت (۸۰ھ-۱۵۰ھ)، علم فقہ کے امام، فقہ حنفی کے بانی، لقب امام اعظم،

بڑے معاملہ فہم اور ذہین تھے۔ ان کا مسلک اول قرآن و سنت تھا۔ پھر اقوال صحابہؓ، اس کے بعد اجتہاد۔ خلیفہ منصور کی قید میں فوت ہوئے۔

۳۲۔ ابولہب، عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب ہاشمی۔ رسول اکرمؐ کا حقیقی چچا۔ سرخ رو اور شکیل تھا، اس لئے لوگ اس کو ابولہب کہتے تھے۔ آپؐ کی عداوت میں یہ اور اس کی بیوی ام جمیل پیش پیش رہتے۔ سورۃ لہب ان دونوں میاں بیوی کی مذمت میں نازل ہوئی۔

۳۳۔ ابوجہل، عمرو ابن ہشام ابن مغیرہ مخزومی (۵۵۳ء-۶۲۳ء) اسلام کا بدترین دشمن، دین اسلام سے استہزاء کرنے والا۔ اہل ایمان کو ہر وقت دکھ اور تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا۔ جاہلیت میں اس کی کنیت ابوالحکم تھی۔ رسول اکرمؐ نے اس کے کرتوتوں کے پیش نظر اسے ابوجہل کہا۔ غزوہ بدر میں دونو جوان انصاری بچوں معاذؓ اور معوذؓ کے ہاتھوں مارا گیا۔

۳۴۔ ابوالحکم۔ دیکھئے ابوجہل

۳۵۔ ابوالاعلیٰ، مودودی (۱۹۰۳ء-۱۹۷۹ء) جماعت اسلامی کے بانی، فکری و نظری راہنما، ممتاز عالم دین اور مفسر قرآن۔ بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں۔

۳۶۔ ابوالخیر، کشفی، شاعر، ادیب معلم اور صحافی۔ کانپور میں پیدا ہوئے۔

۳۷۔ ابوالکلام آزاد، محی الدین احمد (۱۸۸۸ء-۱۹۵۸ء)، عالم دین، صحافی، ''الہلال'' اور ''البلاغ'' کے مدیر، انگریزوں کے خلاف جدوجہد آزادی میں حصہ لیا۔ کانگریس کے کئی بار صدر بنے۔ بھارت کے پہلے وزیر تعلیم بنے، صاحب طرز انشاء پرداز اور قادرالکلام مقرر تھے۔

۳۸۔ ابوالبرکات، سید احمد قادری (۱۸۹۶ء-۱۹۷۸ء) ممتاز عالم دین، ریاست الور میں پیدا ہوئے۔ سید محمد دیدار علی شاہ الوری کے فرزند تھے۔ دارالعلوم حزب الاحناف کے شیخ التفسیر والحدیث رہے۔

۳۹۔ ابوالحسنات محمد احمد قادری، خطیب مسجد وزیر خان، سید دیدار علی شاہ کے صاحبزادے تھے۔ نامور عالم دین تھے۔ شعر و ادب کا بھی اعلیٰ ذوق رکھتے تھے۔ ختم نبوت کے سلسلے میں قید کاٹی۔ کئی کتابوں کے مصنف تھے۔

۴۰۔ لوئس معلوف، المنجد فی اللغہ و الاعلام (بیروت-دارالمشرق، ۱۹۷۳ء) ص ۷۸۲۔